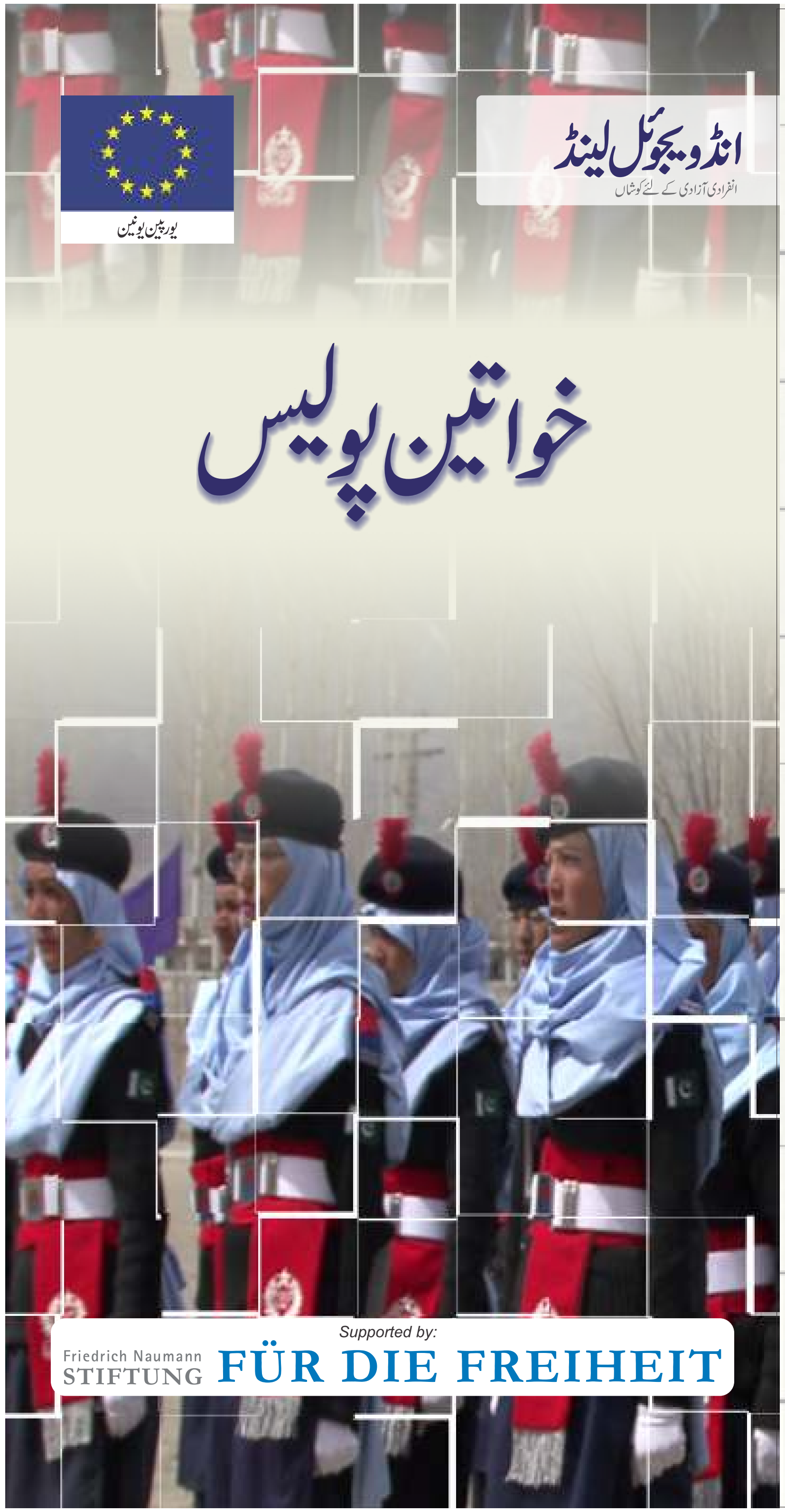

انڈویجوئل لینڈ

انفرادی آزادی کے لئے کوشاں

یورپین یونین

خواتین پولیس

Supported by:

Friedrich Naumann STIFTUNG FÜR DIE FREIHEIT

خواتین پولیس اسٹیشن اور کمپلینٹ سیلز کے بارے میں معلومات

پاکستان میں موجود خواتین پولیس تھانے

اسلام آباد ستارہ مارکیٹ، سیکٹر جی سیون، اسلام آباد	راولپنڈی نزد سول لائنز، جھنڈا بازار کچہری، ایئرپورٹ روڈ، راولپنڈی	لاہور ریس کورس روڈ، نزد چائنہ چوک، لاہور	فیصل آباد نزد پولیس اسٹیشن سول لائنز، ڈسٹرکٹ کورٹ، فیصل آباد	کراچی ا۔ساؤتھ زون، صدر ۲۔ایسٹ نیوٹاؤن ۳۔سنٹرل ویسٹ، لیاقت آباد	لاڑکانہ نزد سر شاہنواز بھٹو لائبریری	ویمن رپورٹنگ سنٹر ایس ایس پی آفس، نزد کچہری، کوئٹہ	حیدرآباد آٹو بھان روڈ، نزد پبلک اسکول لطیف آباد، بلاک نمبر۳، حیدرآباد
گلگت بلتستان نزد گلگت بلتستان ایئرپورٹ، پولیس لائنز، گلگت بلتستان	گلگت بلتستان میں دیگر پولیس اسٹیشن: ہنزہ، اسکردو، دیامر، غذر، گانچے اور استور میں موجود ہیں	ویمن کمپلینٹ سیل سکھر ۱۵ مددگار، نزد ڈی سی او ہاؤس	ویمن پولیس اسٹیشن میرپورخاص نزد میرپور پولیس اسٹیشن	ویمن پولیس اسٹیشن ایبٹ آباد سول لائنز ایبٹ آباد	خیرپور، لاڑکانہ، سکھر، میرپورخاص اور سیالکوٹ میں ایس ایس پی آفس میں ویمن کمپلینٹ سیل قائم کیے گئے ہیں	بہاولپور، بہاولنگر اور رحیم یارخان میں ڈسٹرکٹ پولیس آفس میں ویمن کمپلینٹ سیل قائم ہیں	پشاور ویمن پولیس اسٹیشن، پولیس لائنز، پشاور

نوٹ: آزاد جموں کشمیر میں بھی مظفرآباد اور میرپورخاص میں ویمن کمپلینٹ سیل موجود ہیں، اسکے علاوہ خواتین پولیس ریلوے میں بھی فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔

یہ بروشر یورپی یونین کے تعاون سے تشکیل دیا گیا ہے، شائع شدہ مواد کی تمام تر ذمہ داری انڈویجوئل لینڈ کی ہے اس میں یورپی یونین کے خیالات کی عکاسی نہیں کی جارہی۔

Find us
Individualland
Individualland
contact@individualland.com
www.individualland.com

کیا آپ کو معلوم ہے؟

- خواتین پولیس پاکستان میں ۱۹۵۲ سے مردوں کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہیں۔
- خواتین پولیس کانسٹیبل سے ڈی آئی جی کے رینک تک کام کر رہی ہیں۔
- خواتین بیرون ملک مشن پر ہونے کے ساتھ ساتھ ریلوے، موٹروے، ٹریفک پولیس، کمانڈو، اسٹنٹ سپریٹنڈنٹ پولیس افسران اور انسداد دہشتگردی فورس کے طور پر بھی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔
- سول سروس میں شمولیت اختیار کرنے والی خواتین پولیس کے پیشے کو ترجیح دے رہی ہیں، اور اس وقت بیس خواتین اسٹنٹ سپریٹنڈنٹ آف پولیس کے فرائض انجام دے رہی ہیں۔
- پورے پاکستان میں خواتین کے ۱۹ پولیس اسٹیشنز ہیں نیز ایسے تھانے بھی ہیں جہاں خواتین کے لیے کمپلینٹ سیل بنائے گئے ہیں، وہاں خواتین پولیس کو تعینات کیا گیا ہے۔
- خواتین پولیس چند اہم پولیس اسٹیشنز میں اسٹیشن ہاؤس آفیسر کے فرائض سر انجام دے رہی ہیں۔
- خواتین پولیس اور مرد پولیس اہلکاروں کو ایک جیسی تربیت دی جاتی ہے نیز ان کے پاس ایک جیسے اختیارات ہوتے ہیں۔

لیکن---

- خواتین پولیس محکمے کی کل تعداد کے ایک فیصد سے بھی کم ہیں۔
- بلوچستان میں کوئی خواتین کا پولیس اسٹیشن نہیں ہے بلکہ رپورٹنگ سنٹر ہے۔ گلگت بلتستان میں موجود خواتین پولیس اہلکار پولیس کے قائم کردہ اسکولوں میں اساتذہ کی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔
- اگر کسی بھی شہر میں ایک خواتین کا پولیس اسٹیشن ہو تو کسی دوسرے تھانے میں خواتین کا کمپلینٹ سیل نہ ہونے کی صورت میں پورے شہر کے لیے ایک ہی تھانے کی خواتین پولیس کام کریں گی۔

خواتین کی پولیس میں نمائندگی کیوں اہم ہے؟

- صنفی بنیادوں پر ظلم و تشدد، بڑھتی ہوئی آبادی اور مجموعی طور پر ملک کے حالات کو دیکھتے ہوئے پولیس میں خواتین کی موجودگی ضروری ہو چکی ہے۔
- ملزم اور متاثرہ خواتین سے تفتیش، قیدی خواتین اور بچوں کے لیے خواتین پولیس کی موجودگی نہایت اہم ہے۔
- چھاپہ مارنے کی صورت میں خاتون پولیس اہلکار کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔
- لاک اپ اور جیل میں خاتون پولیس کا موجود ہونا قانوناً لازم ہے۔
- بنیادی خدمات سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ، سکیورٹی اور ایمرجنسی ڈیوٹیوں میں خواتین پولیس کا کردار نہایت اہم ہے۔
- پولیس میں خواتین تشدد سے متاثرہ خواتین اور بچوں سے بہتر طور پر تفتیش کر سکتی ہیں۔
- پولیس اسٹیشن میں آنے والے خواتین اور بچے بھی خواتین کو بہتر طور پر اپنے مسائل بتا سکتے ہیں۔

ضرورت اس امر کی ہے

- پولیس کی ملازمتوں میں خواتین کے لیے ۱۰ فیصد کوٹہ ناکافی ہے کم سے کم ۳۰ فیصد کوٹہ مقرر کیا جانا چاہیئے تاکہ ملک کی نصف سے زائد آبادی کو خدمات فراہم کی جاسکیں۔
- خواتین کے لیے آسامیاں ہونی چاہیں، ان کو اعلیٰ عہدوں پر اور پالیسی بنانے کی سطح پر بھی فائز کیا جائے۔
- ملک میں موجود خواتین کے تھانوں کو فعال بنایا جائے تاکہ ہر طرح کے کیس درج ہو سکیں، ان تھانوں میں ماہر تفتیشی اسٹاف کو تعینات کیا جائے۔
- ہر پولیس اسٹیشن میں خواتین کمپلینٹ سیلز کا قیام عمل میں لایا جائے، اور پولیس اسٹیشنز کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنایا جائے۔
- خواتین کو مردوں کے شانہ بشانہ تعینات کیا جائے تاکہ کمیونٹی پولیسنگ کو بہتر بنایا جا سکے۔
- پولیس کے محکمے میں خواتین کی اہمیت کو اجاگر کیا جانا چاہیئے۔

آپ کی رائے---

انڈویجوئل لینڈ کی جانب سے لوگوں سے کیے گئے ایک سروے کے مطابق:

- ۸۰ فیصد لوگوں کے مطابق پولیس کے محکمے میں خواتین کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے، لیکن ۵۳ فیصد لوگ اپنے گھر کی خواتین کے لیے اس پیشے کو مناسب نہیں سمجھتے۔
- ۶۱ فیصد لوگوں کی رائے میں خواتین پولیس کو خواتین سے متعلق کیس سنبھالنے چاہیں۔